فضائل ومسائل رمضان المبارک

نقشۂ اوقات سحر و افطار و اذانِ فجر ۱۴۴۳ھ/ ۲۰۲۲ء



مرتبہ

رہنمائے حق حضرت مولانا مفتی مجد القدوس خبیب رومی صاحب

مفتی شہر، واعظِ جامع مسجد، امام عیدگاہ آگرہ

بانتظام

اسلامیہ لوکل ایجنسی

جامع مسجد آگرہ

Scanned with CamScanner

اوقاتِ نمازِ عیدالفطر

آگرہ کی عیدگاہ میں سات بجے

جامع مسجد میں ساڑھے سات بجے
اکبری مسجد میں آٹھ بجے
دومینار مسجد (پیر جیلانی) میں ساڑھے آٹھ بجے
مسجد معتمد خاں (مال کا بازار) میں نو بجے
شاہی مسجد کلاں (صابن کٹرہ) میں نو بجے
مسجد جال (پھلٹی بازار) میں سوا نو بجے
مسجد تاج محل (تاج گنج) میں پونے نو بجے
شاہی مسجد (لوہا منڈی) میں سوا نو بجے
مسجد سلطان پرویز (کشمیری بازار) میں سوا نو بجے
مسجد نوری (نوری دروازہ) میں سوا نو بجے
اونچی مسجد (چھلی اینٹ روڈ) میں ساڑھے نو بجے
بابری مسجد (جمنا پار) میں پونے دس بجے
مسجد رفیع الزماں (راجہ منڈی) میں ساڑھے سات بجے

اوقاتِ مقررہ کی پابندی کا خاص اہتمام فرمائیں

شائع کردہ

اسلامیہ لوکل ایجنسی، جامع مسجد۔ آگرہ

Scanned with CamScanner

نقشۂ اوقاتِ سَحَر و اِفطار واَذانِ فجر برائے ضلع آگرہ

رمضانِ مبارک ۱۴۴۳ھ مطابق اپریل / مئی ۲۰۲۲ء

انتباہ! طلوعِ صبحِ صادق کے بعد سحری کرنے سے روزہ نہیں ہوگا اور صبحِ صادق ہونے سے پہلے نمازِ فجر ادا کرنے سے نماز نہیں ہوگی!!

رمضانِ مبارک	اپریل/مئی	اَیام	وقت ختمِ سَحر		وقت اذانِ فجر		وقت اِفطارِ صوم	
۱	۳/اپریل	اتوار	۴	۴۲	۴	۴۹	۶	۳۹
۲	۴	پیر	۴	۴۰	۴	۴۷	۶	۳۹
۳	۵	منگل	۴	۳۹	۴	۴۶	۶	۴۰
۴	۶	بدھ	۴	۳۸	۴	۴۵	۶	۴۰
۵	۷	جمعرات	۴	۳۷	۴	۴۴	۶	۴۱
۶	۸	جمعہ	۴	۳۶	۴	۴۳	۶	۴۱
۷	۹	سنیچر	۴	۳۵	۴	۴۲	۶	۴۲
۸	۱۰	اتوار	۴	۳۴	۴	۴۱	۶	۴۲
۹	۱۱	پیر	۴	۳۳	۴	۴۰	۶	۴۳
۱۰	۱۲	منگل	۴	۳۲	۴	۳۹	۶	۴۳
۱۱	۱۳	بدھ	۴	۳۰	۴	۳۷	۶	۴۴
۱۲	۱۴	جمعرات	۴	۲۹	۴	۳۶	۶	۴۴
۱۳	۱۵	جمعہ	۴	۲۷	۴	۳۴	۶	۴۵
۱۴	۱۶	سنیچر	۴	۲۶	۴	۳۳	۶	۴۶
۱۵	۱۷	اتوار	۴	۲۵	۴	۳۲	۶	۴۶
۱۶	۱۸	پیر	۴	۲۴	۴	۳۱	۶	۴۷
۱۷	۱۹	منگل	۴	۲۳	۴	۳۰	۶	۴۷
۱۸	۲۰	بدھ	۴	۲۲	۴	۲۹	۶	۴۸
۱۹	۲۱	جمعرات	۴	۲۱	۴	۲۸	۶	۴۸
۲۰	۲۲	جمعہ	۴	۲۰	۴	۲۷	۶	۴۹
۲۱	۲۳	سنیچر	۴	۱۹	۴	۲۶	۶	۴۹
۲۲	۲۴	اتوار	۴	۱۸	۴	۲۵	۶	۵۰
۲۳	۲۵	پیر	۴	۱۷	۴	۲۴	۶	۵۰
۲۴	۲۶	منگل	۴	۱۶	۴	۲۳	۶	۵۱
۲۵	۲۷	بدھ	۴	۱۴	۴	۲۱	۶	۵۱
۲۶	۲۸	جمعرات	۴	۱۳	۴	۲۰	۶	۵۲
۲۷	۲۹	جمعہ	۴	۱۲	۴	۱۹	۶	۵۲
۲۸	۳۰	سنیچر	۴	۱۱	۴	۱۸	۶	۵۳
۲۹	یکم مئی	اتوار	۴	۱۰	۴	۱۷	۶	۵۳
۳۰	۲	پیر	۴	۱۰	۴	۱۷	۶	۵۴

مسجد اور گھر کی گھڑی بالکل ٹھیک رکھیں! انٹرنیٹ پر صحیح وقت یہاں ملے گا: **www.timeanddate.com**

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رُویت ہلال

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چاند دکھائی دینے پر روزہ رکھو اور چاند دکھائی دینے پر ہی روزہ ختم کرو اور اُنتیس تاریخ کو آسمان غبار آلود ہو تو تیس کی تعداد پوری کرو۔ (بخاری ومسلم)

چاند دیکھنے کی دعا:-

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ''جب نیا چاند نظر آئے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ''۔ (ترمذی وابن حبان)

رُوزے کی فرضیت

رمضان شریف کے روزے ہر مسلمان پر فرض ہیں جو عاقل و بالغ اور ہوش وحواس میں ہو، اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے:

''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے جاچکے ہیں (مقصد یہ ہے کہ) تم پرہیزگار بن جاؤ''۔

Scanned with CamScanner

اِفطار وسحری کے مسائل

مسئلہ:- سحری کھانا سنت اور باعث ثواب ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''سحری کھایا کرو؛ کیوں کہ سحری میں برکت ہے''۔

لہٰذا اگر بھوک نہ ہو اور دل بھی نہ چاہے تو بھی سنت کے خیال سے کچھ نہ کچھ کھا پی لینا چاہیے، کچھ نہ سہی تو دو چار کھجور یا چھوارے ہی کھا کر پانی پی لے۔ (شامی)

مسئلہ:- سحری میں دیر کرنا مستحب ہے؛ لیکن اتنی دیر نہ کرے کہ وقت ہی نکل جائے اور رُوزہ میں شبہ پڑ جائے۔ (شامی)

مسئلہ:- کسی کی آنکھ دیر سے کھلی اور اس نے رات کے گمان میں سحری کھالی، پھر معلوم ہوا کہ صبح صادق ہونے کے بعد سحری کھائی تو روزہ نہ ہوگا۔ صرف قضا لازم ہوگی؛ مگر اس صورت میں دن بھر روزہ داروں کی طرح رہے، کچھ کھائے پیئے نہیں۔

مسئلہ:- اگر رات کو آنکھ نہ کھلی تو بغیر سحری کے روزہ رکھ لینا چاہیے، روزہ نہ رکھنا کم ہمتی کی بات ہے اور سخت گناہ ہے۔

مسئلہ:- مستحب یہ ہے کہ سورج غروب ہوتے ہی روزہ افطار کرلینا چاہیے، اس میں تاخیر کرنا اہل سنت کا پسندیدہ طریقہ نہیں؛

Scanned with CamScanner

بلکہ روافض کا طریقہ اور مکروہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ "اس دین کو اُس وقت تک غلبہ رہے گا جب تک لوگ افطار میں جلدی کریں گے"۔

مگر یہ اطمینان ہو جانا بہر حال ضروری ہے کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔

مسئلہ:- چھوارے یا کھجور سے افطار کرنا سنت ہے؛ ورنہ کوئی دوسرا پھل یا کوئی میٹھی چیز کھا کر افطار کرے، اگر یہ چیزیں میسر نہ ہوں تو صرف پانی سے روزہ کھول لے، نمک کی کنکری سے افطار کرنے میں کوئی فضیلت نہیں ہے۔

مسئلہ:- روزہ دار کو افطار کرانا بہت ثواب ہے، افطار کرانے والے کو بھی اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ثواب روزے دار کو ملتا ہے۔

روزے کا وقت اور نیت:-

مسئلہ:- رُوزہ کا وقت طلوع صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک ہے اور رُوزہ کے لیے نیت (یعنی دل سے ارادہ کرنا) فرض ہے۔ (شامی)

مسئلہ:- بغیر نیت کے بھوکا پیاسا رہنا شریعت میں روزہ نہیں مانا جائے گا اور یہ ارادہ نصف نہارِ شرعی (تقریباً ساڑھے گیارہ بجے تک) ہو سکتا ہے، اس کے بعد کی نیت معتبر نہیں ہے۔ روزہ کے لیے دل سے ارادہ کافی ہے، زبان سے کچھ کہنا ضروری نہیں۔ (شامی)

لیکن اگر اطمینان اور یکسوئی کے خیال سے زبانی بھی نیت کرنا چاہے تو یہ کہہ لے: "بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ"۔

Scanned with CamScanner

وقتِ افطار کی دعا:-

ترمذی شریف میں ہے کہ روزہ افطار کرنے کے وقت روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے؛ اس لیے اس وقت دل سے دعاؤں میں مشغول رہنا چاہیے۔

افسوس! کہ لوگ عام طور پر اس وقت افطار کی تیاری میں لگے رہتے ہیں، دعاؤں کا اہتمام نہیں کرتے۔ افطار کے وقت اپنے جملہ جائز مقاصد کے لیے دعا کرے اور یہ دعا پڑھ کر افطار کرے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

(ابوداؤد، مشکوٰۃ)

(اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے دیے ہوئے رِزق سے افطار کیا)۔

مسائلِ رُوزہ

مسئلہ:- روزہ کی حالت میں جھوٹ بولنا، گالی دینا، ناحق لڑائی جھگڑا کرنا، کسی کو تکلیف دینا اور دِنوں سے زیادہ بڑا گناہ ہے؛ بلکہ گناہوں کے کاموں سے روزہ رکھنا زیادہ دشوار ہوجاتا ہے، بہت سے لوگ روزہ کا وقت کاٹنے کے لیے تاش وشطرنج وغیرہ میں مشغول رہتے ہیں یا ریڈیو، ٹی۔ وی اور موبائل وغیرہ سے گانے سنتے رہتے ہیں، ایسی چیزوں سے رُوزہ بالکل بے روح ہوجاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو ثواب سے محروم بتایا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

مکروہاتِ روزہ:-

بلاضرورت کسی چیز کو چبانا، کسی چیز کا ذائقہ چکھ کر تھوک دینا مکروہ ہے (مگر بیوی اپنے بدمزاج شوہر کی وجہ سے کھانے کا نمک چکھ کر تھوک سکتی ہے) قصداً منہ میں تھوک اکٹھا کر کے نگل جانا بھی مکروہ ہے۔ روزہ کی حالت میں دِن بھر ناپاک رہنا سخت گناہ ہے، اس سے بھی روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ فصد کھلوانا، سینگی اور پچھنے لگوانا بھی مکروہ ہے، چغلی سے بھی روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ (البحر الرائق)

جن چیزوں سے روزہ مکروہ نہیں ہوتا:-

مسواک کرنا، سر، داڑھی، مونچھوں میں تیل لگانا، آنکھوں میں سُرمہ لگانا، عطر کی خوشبو سونگھنا۔ (البحر الرائق)

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا:-

بھول کر کھانا پینا، خود بخود قے آنا (چاہے کم ہو یا زیادہ) قصداً قے کرنا (بشرطیکہ منہ بھر نہ ہو) سونے میں احتلام ہو جانا، آنکھ میں پانی یا دوا ڈالنا، انجکشن لگوانا (بشرطیکہ دوا براہِ راست دماغ اور معدے میں داخل نہ کی جائے) بلغم یا تھوک نگل جانا۔ (البحر الرائق)

جن چیزوں سے صرف قضاء واجب ہوتی ہے:-

کلی کرتے وقت حلق میں پانی چلا جانا، ناک یا کان میں دوا ڈالنا،

Scanned with CamScanner

لوبان یا اگربتی کی دھونی سونگھنا، بیڑی، سگریٹ، حقہ پینا، جس تھوک میں خون کا حصہ زیادہ ہو اُس کو نگل جانا، غروب آفتاب سے پہلے غلطی سے افطار کرلینا، فجر طلوع ہوجانے کے بعد غلطی سے سحری کھالینا (ان چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؛ مگر صرف قضا واجب ہوتی ہے، کفارہ نہیں)۔

(البحر الرائق)

کفارہ کب واجب ہوتا ھے :-

رمضان شریف میں روزہ کی حالت میں جان بوجھ کر کھانے پینے یا جنسی تقاضے کو پورا کرنے سے روزہ کی قضا بھی واجب ہوگی اور کفارہ بھی۔ کفارہ یہ ہے کہ جہاں شرعی غلام میسر ہو وہاں غلام آزاد کیا جائے، اس کی طاقت نہ ہو تو لگاتار ساٹھ روزے رکھے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت کھانا کھلائے۔ (البحر الرائق)

مسئلہ :- بھول کر کھاپی رہا تھا جیسے ہی یاد آئے کھانا پینا چھوڑ دے، روزہ ہوجائے گا نہ قضا آئے گی اور نہ کفارہ؛ لیکن اگر یہ سوچ کر کہ اب تو کھاپی لیا ہے اور کھالے تو روزہ جاتا رہے گا۔ اب صرف قضا آئے گی اور کفارہ نہ آئے گا۔ (البحر الرائق)

Scanned with CamScanner

مسائلِ تراویح اوراحکامِ شبِ قدر

تراویح کا حکم:-

تراویح چاروں ائمہؒ کے نزدیک سنت مؤکدہ ہے، جس کی ہر مکلف کے لیے تاکید ہے؛ البتہ جماعت سے تراویح پڑھنا سنت علی الکفایہ ہے، جمہور فقہاءؒ کے نزدیک اس کی بیس رکعات مسنون ہیں۔ حضرات خلفائے اربعہؓ کے عہد میں بھی حضراتِ صحابہؓ بیس رکعات ہی تراویح پڑھتے تھے۔

تراویح کا وقت:-

تراویح کا وقت عشاء کے وقت سے شروع ہوکر صبح صادق تک رہتا ہے۔

مسئلہ:- اگر کوئی شخص مسجد میں ایسے وقت پہنچے کہ عشا کے فرض ہو چکے ہوں تو اسے چاہیے کہ پہلے عشا کی نماز پڑھے، پھر تراویح میں شریک ہو اور اگر اس درمیان تراویح کی کچھ رکعتیں ہو چکی ہوں تو اُنھیں وتر کے بعد ہی ادا کرے۔

مسئلہ:- بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے؛ بلکہ بعض حضرات کے نزدیک تراویح درست ہی نہ ہوگی۔

مسئلہ:- مقتدی کے لیے یہ صورت جائز نہیں کہ وہ نماز سے علیحدہ بیٹھا رہے اور امام کے رکوع میں جانے کے قریب نماز میں

Scanned with CamScanner

شریک ہوجائے۔ (قرآن مجید میں اسے منافقین کا طریقہ بتایا ہے، افسوس کہ آج کل یہ صورت عام طور پر لوگ شبینہ وغیرہ میں اختیار کرتے ہیں)

مسئلہ:- فاسق کو یا ایسے لوگوں کو جن کی وضع قطع خلافِ شرع ہو، تراویح میں بھی امام بنانا مکروہِ تحریمی ہے، اسی طرح نابالغ بچوں کے پیچھے بھی بڑوں کو تراویح پڑھنا مکروہ ہے۔

مسئلہ:- ایک امام اگر دو مسجدوں میں تروایح پڑھائے تو اس کی یہ صورت ہونی چاہیے کہ ایک مسجد میں بارہ اور دوسری مسجد میں آٹھ رکعات پڑھائے، اگر دونوں جگہ بیس بیس رکعات پڑھائے گا تو دوسری مسجد کی تراویح نہ ہوگی۔

تراویح کی تسبیح:-

تراویح میں ہر چار رکعت پر کچھ دیر بیٹھنے کو ''ترویحہ'' کہتے ہیں، ترویحہ میں اختیار ہے کہ چاہے خاموش رہے یا تلاوت کرے یا نفل نماز پڑھے یا اور کوئی ذکر وعبادت کرے یا یہ تسبیح پڑھے: سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ لَا یَمُوْتُ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَآئِکَةِ وَالرُّوْحِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ، یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ۔ (ردالمحتار وغیرہ)

شب قدر کی فضیلت

رمضان شریف کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کسی ایک رات کو شب قدر ہوتی ہے، شب قدر کی فضیلت یہ ہے کہ اس ایک رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے۔ بعض روایات میں آیا ہے کہ جو مسلمان شب قدر میں جاگتا ہے اس کے پاس فرشتے آتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور دعا کے وقت آمین کہتے ہیں۔

شب قدر کی دعا:-

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی۔

اعتکاف

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ (بخاری)

مسئلہ:- ہر وہ مسجد جس میں جماعت سے پنج وقتہ نماز ہوتی ہو اس میں اعتکاف درست ہے۔ (شامی)

تنبیہ! اگر بستی میں سے کسی ایک شخص نے اعتکاف کرلیا تو سب کی طرف سے یہ سنت ادا ہوگئی اور اگر کسی نے اعتکاف نہ کیا تو بستی کے سارے مسلمان ترکِ سنت کے گنہگار رہوں گے۔

مسئلہ:- اس سنت اعتکاف کا وقت رمضان کی بیس تاریخ کے غروب سے پہلے شروع ہو کر عید کا چاند نکلنے تک رہتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مسئلہ:- اس اعتکاف کے لیے روزہ بھی شرط ہے، اگر بغیر روزہ کے اعتکاف کیا تو سنت ادا نہ ہوگی۔

زکوٰۃ وصدقۂ فطر

مسئلہ:- ہر مسلمان جس کے پاس ضروریاتِ زندگی اور ادائے قرض کے علاوہ ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا اتنی قیمت کی کوئی چیز (تجارتی سامان وغیرہ) موجود ہو تو شریعت میں ایسا شخص صاحب نصاب (صاحب حیثیت) کہا جاتا ہے، ایسا شخص خواہ مرد ہو یا عورت، اس پر ادائے زکوٰۃ فرض ہے اور صدقۂ فطر ادا کرنا واجب ہے۔ مگر دونوں میں فرق بھی ہے کہ زکوٰۃ فرض ہونے کے لیے اتنے مال یا اس سے زیادہ مال پر پورا سال گزر جانا بھی شرط ہے، جب سال پورا ہو جائے تو پورے مال کا چالیسواں حصہ (ڈھائی روپیہ سیکڑہ) زکوٰۃ میں دینا ہوگا **اور صدقۂ فطر میں سال گزرنا شرط نہیں ہے؛ بلکہ عید کی صبح کو نصاب کی مقدار میں جس کے پاس اتنی رقم موجود ہو اُس پر صدقۂ فطر ادا کرنا لازم ہوگا۔**

مسئلہ:- زکوٰۃ اسی وقت سے لگائی جائے گی جس وقت سے کوئی صاحب نصاب ہوا ہو، جب سال پورا ہو جائے گا اس کی زکوٰۃ اُسی وقت ادا کرنا ضروری ہو جائے گا۔

مسئلہ:- لڑکی کو جس وقت شادی کا جہیز وغیرہ ملا ہو اُسی وقت سے اس کی زکوٰۃ کا حساب لگایا جائے گا اور سال پورا ہونے پر اس کی زکوٰۃ لڑکی پر واجب ہوگی۔

Scanned with CamScanner

مسئلہ:۔ صدقۂ فطر کی مقدار تقریباً پونے دو کلو گیہوں یا اس کی قیمت ہے۔

مسئلہ:۔ صدقۂ فطر ہر صاحب نصاب مرد وعورت پر واجب ہے اور مرد کے ذمہ اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے بھی صدقۂ فطر ادا کرنا واجب ہے۔

مسئلہ:۔ صدقۂ فطر عید کی صبح صادق کے وقت واجب ہوتا ہے؛ لہٰذا اگر کوئی رات ہی میں مر گیا یا فجر کے بعد پیدا ہوا تو اس پر صدقۂ فطر واجب ہی نہیں ہوا۔

احکام عید الفطر

عید الفطر کے روز مستحب ہے کہ کھانے کی ابتداء کسی میٹھی چیز سے کرے، اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے، عید کی نماز عیدگاہ میں پڑھنا مسنون ہے، عیدگاہ ایک راستہ سے پیدل جانا اور دوسرے راستہ سے پیدل آنا مسنون ہے۔ (البتہ سواری سے بھی جائز ہے)

ترکیب نماز عید:۔

یوں نیت کی جائے کہ:

میں نیت کرتا ہوں دو رَکعت نمازِ عید الفطر واجب کی چھ زائد واجب تکبیروں کے ساتھ۔

Scanned with CamScanner

یہ کہہ کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے اور ثنا سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالیٰ جَدُّکَ وَلَآ اِلٰـہَ غَیْرُکَ۔ پڑھے، پھر دو بار زائد تکبیریں کہے اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دے، تیسری تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور خاموشی کے ساتھ امام کی قراءت سنے، پھر رکوع وسجدے کرے (پہلی رکعت پوری کرکے) دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے ہی قراءت ہوگی، خاموشی سے قراءت سنے، قراءت کے بعد تین بار لگاتار تین زائد تکبیریں کہے اور ہر بار ہاتھ اٹھا کر چھوڑتا جائے، چوتھی تکبیر میں ہاتھ اٹھائے بغیر رکوع میں چلا جائے، پھر دونوں سجدے کرے اور التحیات، درود شریف، دعائے ماثورہ پڑھ کر امام کے ساتھ سلام پھیر دے۔

نماز کے بعد خطبہ پڑھنا مسنون ہے، البتہ اس کا سننا واجب ہے۔ (درمختار)

حضرات صحابۂ کرامؓ سے یہ بات ثابت ہے کہ وہ عید کی نماز کے بعد ایک دوسرے کو روزے (اور جملہ عبادات) قبول ہونے کی دعا یہ کہہ کر دیتے تھے:

تَقَبَّلَ اللہُ مِنَّا وَ مِنْکُمْ۔ (اعلاء السنن)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہمارے اور آپ کے روزے (اور جملہ عبادات) قبول فرمائے، آمین۔

Scanned with CamScanner

شہر آگرہ کی قدیم دینی درسگاہ

مدرسہ عالیہ

جامع مسجد آگرہ

(۱۰۵۸ھ مطابق ۱۶۴۸ء)

مدرسہ عالیہ شہر آگرہ کا قدیم مدرسہ ہے اور شہزادی جہاں آراء بیگم کی دینی، علمی و تاریخی یادگار ہے، جہاں دینیات، اُردو، فارسی، عربی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہندی، انگریزی اور رِیاضی وغیرہ کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ اُتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ لکھنؤ سے منشی، مولوی، عالم، کامل اور فاضل کے امتحانات بھی دِلائے جاتے ہیں۔ بیرونی طلبہ کو نقد وظیفہ کے ساتھ لباس وخوراک بھی مدرسہ کی جانب سے دی جاتی ہے، آپ اپنے بچوں کو مدرسہ عالیہ، جامع مسجد میں داخل کر کے علم دین کی حفاظت و اشاعت کا فریضہ ادا کریں اور قیامت میں سرخ رُو ہوں۔

اسلامیہ لوکل ایجنسی، جامع مسجد آگرہ

Scanned with CamScanner